

انوار شریعت

مثنوی دارالاشاعت

مطابق معیار ریاضی و فلسفی و علمی و ادبی

فیصل آباد، پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوًا حَسَنًا

ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزانہ

جَامِعُ الْفَتَاوَى

المعروف

الواریت

حصہ نہم تاسیس شدیم

ان افادات

مجدد اسلام شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

مختار الاسلام حضرت شاہ حیدر رضا خاں صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد پرواز احمد صاحب لاہور می رحمۃ اللہ علیہ

مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتان می رحمۃ اللہ علیہ

مؤلف: مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

الناشر:

عابدیہ رضویہ دیکھوٹ روڈ لاہور

باراول	_____	۱۹۶۲ء ۱۳۹۲ھ
تعداد	_____	ایک ہزار
ناشر	_____	سُنی دارالاشاعت ڈبکوت روڈ لاہور
مطبوعہ	_____	دین محمدی پریس لاہور
کتابت	_____	غلام سرمد قادری رضوی
قیمت	_____	قسم اول مجلد ۱۶ روپے
		مجلد چہمی ۲۵ روپے

آقا کے کام میں متوجہ ہو کر اسے خوشنود کر سکتا ہے۔ هَلْ يَسْتَوِيْنَ كَيَا بَرَابَرٍ ہوتے ہیں یہ دونوں غلام مثلاً مثل ہونے کی رو سے یقینی یہ دونوں غلام برابر نہیں ہو سکتے ہیں۔ اس واسطے کہ ایک تو اپنے آقاؤں کے جھگڑے کے سبب سے عاجز ہوتا ہے اور سب آقا اس سے ناراض رہتے ہیں۔ اور دوسرا شریکوں کی منارعت سے سالم اور محفوظ ہے۔ تو اسکا آقا اس سے خوش اور راضی رہتا ہے۔ مشرک تو پہلے غلام کی مثل ہے کہ اس نے اپنا دل اپنے معبودوں میں سے ہر ایک کی عبادت میں پراگندہ کیا اور موجد دوسرے غلام کی مثل ہے کہ خدا کے سوا نہ کسی کی عبادت کرتا ہے البتہ کسی کو دوست رکھتا ہے اور نہ اور کوئی اس کی امید گاہ ہے۔

یک بار پسند کن چو یک دل داری ، ورنہ بجھی در جہاں بس خواری

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سب تعریف اللہ کے واسطے ہے۔ جو خدائی میں اپنا شریک نہیں رکھتا اَلْکُفْرُ هُمْ بَلْکَ بہت لوگ لَا یَعْلَمُوْنَ نہیں جانتے کہ وہ مالک مطلق ہے ۱۲ تفسیر قادری جلد دوم اخیر پ ۳۳ اب۔ اس سے بھی ثابت ہوا کہ تقلید شخصی واجب ہے۔ اور غیر مقلدیت مذموم ہے۔

مشکوٰۃ شریف باب الاعتصام میں بھی ایک حدیث اسی معنی کی حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے اور وہ یہ ہے قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَمَفَارِقُ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلَاثٍ وَسَبْعِیْنَ مِلَّةً کُلُّھُمْ فِی النَّارِ اِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً قَالُوْا مَنْ ہِیَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ قَالَ مَا اَنَا عَلَیْہِ فَاَصْحَابِیْ وَمَوَاطِئُ التَّوْمَذِیْ اس حدیث سے بھی ایک ہی فرقہ ناجی اور جنتی معلوم ہوتا ہے اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ بحیثیت اتفاق اصول کے مذاہب اربعہ اگرچہ ایک ہی فرقہ ہے مگر منجملہ ان کے ایک ہی مذہب کی پیروی موجب نجات ہے کَمَا اَشْرَفْتَ اَیُّہُ اَوَّلًا۔

جواب سوال دوسرے دوسرے ہر جہاد مذہب حق اور ہدایت پر ہیں کما صرح فی جواب السوال

الاول۔ مگر عمل ایک ہی پر کرنا واجب اور تقلید ایک ہی کی لازم ہے۔ جیسا کہ کتب اسمانی میں سے عمل صرف ایک قرآن پر ہی کرنا فرض اور واجب ہے۔ نہ انجیل۔ نہ تورات۔ نہ زبور۔ پر حالانکہ وہ بھی ایمانیات سے ہیں۔ سوال اول کے جواب میں باستدلال آیت مبارکہ حَزَبَ اللّٰہُ مِثْلًا رَّجُلًا الْاٰیۃ بالاستقلال اور برضا ست بیان کیا گیا ہے۔ فَلْيَنْظُرُوْا تَمَّہً۔ گویا ایک مذہب پر عمل کرنا اور باقی تینوں کو ترک کرنا خدائے تعالیٰ نے بمصدق آیت مذکورہ اسی مصلحت کے واسطے اشارہ فرمایا۔ مخالف اگر اعراض کرے تو اسکا قصور ہے۔ پس ایک ہی امام کی تقلید کرنا فی زمانہ واجب ہے۔ کَمَا تَدُلُّ عَلَیْہِ الْاٰیۃُ الْمَذْکُوْرَةُ فَافْہَمُوْا وَتَدَبَّرُوْا لَا تَعْنُ مِنَ الْمُتَتَرِّقِیْنَ ؕ

